حکیم محمد عبداللہ

خواص دھتورہ

(Thorn Apple/ Stramonium)





فہرست خواص دھتورہ

خواص دھتورہ

دیباچہ

افیون، بھنگ، چرس، دھتورہ وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جن کے استعمال سے استعمال کنندہ کو نشہ آور کیفیت پیدا ہو کر عقل میں فتور واقع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک عیب ہے مگر قربان جایئے ان لوگوں کی دانش و بینش پر جو اس عیب کو ہنر خیال کر کے اس کے نشہ کے عادی ہو جانے کو نہ صرف باعث فخر و مباہات بلکہ تارک الدنیا اور فقیر لوگوں کے لیے ایک ضروری شئے قرار دیتے ہیں۔ اور اس کی یہ واہیات حکمت بیان کرتے ہیں کہ ان نشوں سے دماغ میں قوت یکسوئی پیدا ہو کر عبادت میں لذت آنے لگتی ہے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

لیکن میں کہوں گا کہ نہ صرف اس وجہ سے کہ ہمارے شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے نشوں کو حرام گردانا ہے۔ بلکہ حکماء کی جماعت کا بھی اس بات پر اتفاق ہے کہ نشہ آور ادویات کا عادی ہونا صحت و جوانی کے پر بہار و روح پرور گلشن پر بادخزاں چھوڑ دینے کے مترادف ہے۔ حکماء قدیم و جدید منشیات کو ایسا گردانتے ہیں جو کہ نہ صرف صحت و جوانی بلکہ زندگی کے درخت کو کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ لہذا چاہیے کہ ان جملہ نشوں سے اجتناب کیا جائے۔

ہاں اس سچی بات کو ہم باور کیے لیتے ہیں کہ ان نشہ آور چیزوں میں حکیم مطلق نے ایسے فوائد بھی پنہاں رکھے ہیں جن سے طبی لحاظ سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لہذا ہم آئندہ صفحات ایک مشہور بوٹی دھتورہ کے فوائد بیان کرتے ہیں۔ اور قارئین کرام سے پر زور استدعا کرتے ہیں کہ ان نسخہ جات کو جس میں خوراکی طور پر دھتورہ استعمال ہوتا ہے محض سخت ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ اور یونہی ذرا سی بات کے بدلے اس کا استعمال نہ کریں۔

خاکسار: حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

پہلا باب

دھتورہ کا تعارف

مختلف نام:

اردو	دھتورہ	بنگلہ	دھوتورہ		
عربی	جوزماثل	فارسی	تاتورہ، جوزآفت		
سندھی	دھاتورہ	گجراتی	دھنتورا		
بلوچی	درتورہ	سنسکرت	دھستورا		
پنجابی	تاتورہ	لاطینی	ڈیٹورا		
انگریزی	تھارن ایپل، ڈیولز ایپل، سٹرامونیم۔				

ماہیت: بعینہ بینگن کی طرز کا پودا ہے جس کے پتے بینگن کے پتے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ پاکستان و ہندوستان کے ہر حصہ میں خودرو پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے، شاخیں، پھل، پھول، بیج سب زہردار ہیں۔

پھول: بعینہ گراموفون کے ہارن کی شکل کا ہوتا ہے۔ جو کہ رنگ کے اعتبار سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سفید، سرخی مائل زرد، نیلا، سیاہ۔ مگر بالعموم سفید اور زعفرانی رنگ کا ملتا ہے۔ دوسری قسمیں کم ہیں۔

پھل: خاردار گول گیند کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس میں بیج ہوتے ہیں۔

تخم: بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور سیاہ دھتورے کے بالکل سیاہ ہوتے ہیں۔ سیاہ دھتورہ کمیاب ہے۔ مگر اس سے کئی اکسیری نسخہ جات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن وہ زہریلا زیادہ ہے اس لیے نہایت احتیاط سے استعمال کرانا چاہیے۔

اقسام: اس کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن بڑی قسمیں سفید و سیاہ ہی شمار ہوتی ہیں۔ اس لیے اس

کتاب میں ہر دو قسموں کا ہی بیان کیا جا رہا ہے۔

طبیعت : وید چوتھے درجہ میں گرم و خشک تسلیم کرتے ہیں۔ اور حکماء میں اختلاف ہے۔ کوئی چوتھے درجہ کے اول میں سرد و خشک مانتا ہے اور کوئی دوسرے تیسرے میں لیکن میرے نزدیک تو یہ درجوں درجوں کا ایک جھمیلا ہی ہے۔

مضر : دھتورہ انتہائی خشکی کی وجہ سے بدن کو بے حد سخت کر دیتا ہے۔ نیز سر میں چکر لا کر جنون و دیوانگی تک نوبت پہنچا دیتا ہے۔

مصلح : دودھ، مکھن، سونف اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں۔

بدل: خوبق سفید یعنی سفید کنگی اور اجوائن خراسانی و نفاح اس کا بدل متصور ہوتے ہیں۔

دوسرا باب

ایک نہایت ضروری مضمون

یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ دھتورہ میں سمی مادہ بکثرت موجود ہے۔ اور اس کا اندازہ سے زیادہ استعمال کرانا باعث ہلاکت بن جاتا ہے۔ لہذا ہم پہلے ذیل کی سطور میں اس کے زہر کی علامتیں اور پھر اس کے چند عجیب و غریب تریاق لکھتے ہیں۔

جو نسخہ جات ہم نے اس کتاب کے اندر قلمبند کیے ہیں ان میں یہ خصوصیت سے خیال رکھا گیا ہے کہ اس کی مقدار خوراک اتنی نہ بڑھنے پائے جس سے اس میں زہریلی کیفیت پیدا ہو جائے۔ اور اس لحاظ سے تمام کے تمام نسخہ جات تقریباً بے ضرر ہیں۔ لیکن تاہم اگر معلوم دے کہ اس کا استعمال کچھ زہریلا اثر پیدا کر رہا ہے تو فوراً اس کا تدارک اس کے تریاقوں سے کر لینا چاہیے۔ یا اگر کسی حکیم یا عطار کی غلطی سے کسی کو دھتورہ کی زیادہ خوراک دے دی گئی ہو اور وہ مریض آپ کے پاس لایا جائے تو ایسے موقع پر آپ علامات سے معلوم کر کے اس کا علاج کر سکیں۔ انہی اغراض کی بنا پر ہم ذیل میں پہلے اس کی زہر کی علامات اور پھر تریاق لکھتے ہیں۔

امید ہے کہ یہ مضمون آپ کے لیے نہایت مفید مطلب رہے گا۔

دھتورہ کی زہر کی علامات

دھتورہ کے بیج اور پھول چھرتی سے زائد کھانے سے وہ شخص جو افیون وغیرہ کھانے کا عادی نہ ہو مبتلائے زہر ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ غشی طاری ہونے لگتی ہے۔ سر گھومتا ہے۔ سب چیزیں اس کی نظر میں نیلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے۔ عقل میں فتور آ جاتا ہے۔ بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ بالعموم چوہے اور چیونٹیاں زیادہ دکھائی دیتی ہیں۔ اور ان کو پکڑنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اگر کوئی مناسب علاج ہو جائے تو روبہ اصلاح ورنہ اسی طرح کی دیوانگی نما حرکتیں کرتا ہوا داعی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔

چند تریاق

(۱) جب معلوم ہو کہ کسی نے دھتورہ زیادہ کھالیا ہے تو سب سے پہلے اس کو قے کرانا چاہیے۔ اور دیر ہونے کی صورت میں جلاب دینا چاہیے۔ دماغی فتور کو دور کرنے کے لیے نسوار دے دینا بہترین تدبیر ہے۔

(۲) ہدایات مرقومہ بالا پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مغز تخم بنولہ چار تولہ پانی میں سردائی کے طور پر گھوٹ کر پلانا چاہیے۔ بہترین تریاق ہے' بلکہ خوبی کی بات یہ ہے کہ جس طرح دھتورہ کی جڑ' پتے' شاخیں' پھول' تخم سب میں زہر ہے اسی طرح کپاس کے پانچوں انگوں میں اس کا تریاق موجود ہے۔ یعنی اگر کسی کو دھتورے کے پتوں سے زہر چڑھی ہو تو اس کے لیے کپاس کے پتے اور جڑ پلائی جائے۔

(۳) سنکھا ہولی بوٹی کی جڑ کو بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے فی الفور دھتورہ کا نشہ ہرن ہو جاتا ہے۔

(۴) پیٹھہ کا پانی بیس تولہ قدرے گڑ ملا کر چند مرتبہ پلانے سے دھتورہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔

(۶) گائے کا گھی نیم گرم کر کے زیادہ مقدار میں چند مرتبہ پلانے سے بھی بفضلہ دھتورے کی زہر دور ہو جاتی ہے۔

(٦) گائے کے دودھ میں گھی ملا کر پلانا نہ صرف دھتورہ کے زہر بلکہ ہر زہر کا تریاق ہے۔

(۷) اگر مغز بنولہ دو تولہ کو دس تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر دو ماشہ سوہاگہ کی کھیل کر کے پلا دیں ۔اس سے بفضلہٖ فوراً ہی زہر دور ہو جاتی ہے۔

تمام امراض مایوسہ مزمنہ و باردہ رطبہ کی اکسیری دوا

(۱) معجون حیات افروز

جس کو بڑے بڑے طبیبوں نے حافظ الصحت کے نام سے پکارا ہے۔

ھوالشافی : فلفل دراز' کندر' مصطگی رومی' جائفل' سونف' دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ کستوری خالص چھ ماشہ۔ تخم دھتورہ سفید چھ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر پچیس تولہ شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں ۔اور پھر اس معجون کو چینی کے مرتبان وغیرہ میں بند کر کے گندم کے ڈھیر میں کم از کم چالیس یوم تک دفن کریں ۔بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک روزانہ ہمراہ دودھ یا پانی کے استعمال کریں۔

فوائد : تمام امراض باردہ' رطبہ' مایوسہ' مزمنہ مثلاً سر درد' شقیقہ' مالیخولیا' نیند کا کم آنا' سدر دوار' مرگی' ضعف معدہ' ضعف بصر' رمد چشم' خارش زکام' نزلہ' تھوک زیادہ آنا' درد دنداں آواز کا بیٹھ جانا' دمہ' پرانی کھانسی' قے' نفث الدم' ڈکاروں کی زیادتی' غثیان جو ضعف معدہ سے ہو' پرسوت استسقی الحمی' ترشی معدہ' سلسل البول' کثرت احتلام' سرعت انزال' بانجھ پن' طاعون' وجع المفاصل' درد اعصاب' درد گردہ' پھوڑے پھنسیاں' تپ وبائی' تپ لازمی' چوتھیہ بخار' عرق النساء' ذات الجنب وغیرہ کو بے حد مفید ہے ۔مگر یہ دوا بیماری کے دیرینہ ہو جانے کی حالت میں ہی مفید ہے بیماری کے شروع میں فائدہ نہیں دیتی بلکہ نقصان دہ ہے۔

نوٹ : اگر اس معجون کو بجائے چالیس دن کے چھ ماہ غلہ میں دفن کر کے رکھا جائے تو زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ضرورتاً چالیس دن تک جائز ہے (مخزن اکسیر)۔

(۲) ہزار روپیہ کا راز یعنی افیون کا نعم البدل

جس سے بآسانی افیون کی بد عادت چھوٹ جاتی ہے۔اس نسخہ کو ہم خود اپنے شفا خانہ میں استعمال کرتے ہیں ۔جس سے زیادہ سے زیادہ افیون کھانے والے اس کے کرشمہ کو دیکھ کر حیران و

ششدر رہ جاتے ہیں۔ آپ بھی بنا کر لوگوں کو کالی بلا کے پنجے سے رہائی دلائیے۔

اجزاء و ترکیب: دھتورہ کے پانچوں انگ یعنی پتے، پھل، پھول، جڑ اور لکڑی ایک سیر لے کر دس سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور اسی طرح آک کے ایک سیر پھول علیحدہ برتن میں دس سیر پانی کے اندر بھگو دیں اور اڑتالیس گھنٹے گزرنے کے بعد دونوں پانیوں کو ایک کڑاہی کے اندر ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف دو سیر پانی باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر مل چھان کر اس پانی کو دوبارہ پکائیں۔ یہاں تک کہ افیون کی طرح گاڑھی سی چیز باقی رہ جائے۔ اب اس کو نکال کر ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت افیونی کو افیون سے چوتھائی حصہ کھلائیں۔ پورا نشہ دے گی پھر آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں۔ اور چھوڑ دیں۔ اور دودھ گھی خوب کھلائیں ورنہ نقصان ہوگا۔

نوٹ: اگر آک کے پھول نہ ملیں اور مرقومہ بالا ترکیب سے تیار کریں تو وہ ست دھتورہ ہوگا جو کہ بہت کام کی چیز ہے عقلمند حکیم اس سے ہزاروں فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ چونکہ یہ دوا بہت تیز زہریلی ہے اس لیے مقررہ مقدار میں مریض کو اپنے ہاتھ سے دیا کریں اور مریض پر اعتماد نہ کریں ورنہ بہت ممکن ہے۔ کہ افیون سے نجات حاصل کرتے کرتے زندگی سے ہی نجات حاصل نہ کر لے۔

(۳) نمک دھتورہ

جو کہ درد سر آدھا سیسی، بخار، ضعف باہ، سرعت انزال، وجع المفاصل، ضعف معدہ، کھانسی کو مفید ہے۔

ھو الشافی: پنج انگ درخت دھتورہ حسب حاجت لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور جلا کر راکھ بنا لیں اور پھر اس راکھ کو ایک مٹی کے کونڈے کے اندر ڈال کر اس سے آٹھ گنا پانی ڈال کر رکھ دیں اور ہر روز تین مرتبہ دھتورے کی لکڑی سے ہی ہلا دیا کریں۔ تین روز گزر جانے کے بعد اوپر سے صاف اور نتھرا ہوا پانی لے کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر باقی سفید سفید چیز رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ بس یہی نمک ہے خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیا کریں۔ مرقومہ بالا امراض کو مفید ہے۔

تیسرا باب

سر کی بیماریاں

نزلہ وزکام

نزلہ وزکام جس طرح ام الامراض یعنی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے تریاق بھی بے شمار پیدا کیے ہیں۔ چنانچہ ہم نے بہت سے نسخہ جات قبل ازیں اپنی کتابوں میں پیش کیے ہیں۔ اب ہم یہ بتلانا ضروری خیال کرتے ہیں کہ دھتورہ کو اگر خاص طریقوں سے استعمال کیا جائے تو یہ نزلہ وزکام کے لیے تریاق اعظم بن جاتا ہے۔ چنانچہ ہم نیچے کی سطروں میں اسی قسم کے چند نسخے بیان کرتے ہیں۔

(۴) طلسمی مویز منقی

ھوالشافی: تخم دھتورہ سیاہ تین تولہ، اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ، دونوں چیزوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو حصہ پانی جل کر تیرا حصہ پانی باقی رہے تو اس کو کپڑے میں سے چھان کر رکھ لیں۔ جب گاد سی تہ نشین ہو جائے تو پانی کو نتھار کر اس میں مویز منقی (بڑی داکھ) بیس تولہ بیج نکال کر ڈال دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں اور چمچے سے لوٹ پوٹ کرتے رہیں۔ تاکہ تمام پانی مویز منقی کے اندر ہی جذب ہو جائے اور دیگچی کے پاکھے میں لگ کر مویز داغ دار نہ ہو جائیں۔ جب تمام جذب ہو جائے تو نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک مویز منقی کا دانہ صبح وشام کھلائیں۔

فوائد: بفضلہ اس سے نیا نزلہ وزکام تو ایک دو دن میں اور پرانا چھ سات دن میں بالکل رفع دفع ہو جائے گا۔ بننے میں آسان مگر فائدہ میں عجیب ہے۔

(۶) نزلہ و زکام کی اکسیری دوا

یہ دوا پرانے سے پرانے نزلہ وزکام کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ہم نے اس دوا کا استعمال ایسے ایسے مریضوں پر بھی کیا جو کہ تقریباً موسم سرما کی پوری ششماہی نزلہ وزکام کی بلا میں مبتلا رہتے تھے۔ مگر اس کی تین چار خوراکوں کے استعمال سے ہی بفضلہٖ بالکل تندرست ہو گئے۔ بڑی ہی لاجواب اور معرکہ کی چیز ہے۔ جس کو ہر مطب میں موجود رکھنا چاہیے۔

ھو الشافی: پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور اس میں شیر مدار یعنی آک کا دودھ تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم دس تولہ دودھ جذب ہو جائے۔ دوسرے روز آب برگ دھتورہ یعنی دھتورہ کے پتوں کو نچوڑ کر نکالا ہوا پانی دس تولہ بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں بند کر کے سپٹ کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ اگر سفید نکلے تو بہتر ورنہ پھر آگ دیں۔ خوراک صرف ایک رتی حلوہ میں دیں اور پانی نہ پینے دیں۔ بفضلہٖ نیا زکام دو دن میں اور پرانا سات دن میں دور ہو جاتا ہے۔

(۶) معجون لاجواب

نزلہ وزکام کے علاوہ دیگر صدہا امراض کے لیے لاجواب اکسیر ہے۔

اس معجون کا نسخہ چونکہ پیش کر دیا گیا ہے لہذا جگہ جگہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کو اپنے مقام پر دیکھ کر تیار کر لیں اور مریضان زکام سے دعائیں لیں۔

(۷) بند زکام سے درد سر کی شکایت

بسا اوقات جب زکام کا مادہ نکلتے نکلتے بند ہو جائے تو اس سے سخت قسم کا درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے سب سے بہتر علاج یہی ہے کہ بند شدہ مواد کو پھر سے جاری کر دیا جائے۔ لہذا اس کے لیے نسخہ عرض کیا جاتا ہے۔

ھو الشافی: دھتورہ کے پتے خشک پسے ہوئے ایک تولہ، شورہ قلمی دو تولہ، سونف دو تولہ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دہکتے ہوئے بڑے سے کوئلے پر ایک چٹکی ڈال کر کسی

نے وغیرہ سے دھواں ناک میں پہنچائیں۔ بفضلہٖ ایک دو چٹکیوں سے ہی فوراً پانچ منٹ کے اندر مواد خارج ہونے لگ جائے گا۔ لیکن دو چٹکیوں سے زائد دھواں نہ لینا چاہیے۔

(۸) درد سر کی عجیب و غریب گولیاں

جن سے بفضلہٖ درد عصابہ و شقیقہ کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

یہ گولیاں طب یونانی کے شیدائیوں کی مایہ ناز ہیں۔ جن کی تعریف و توصیف تقریباً ہر قرابادین میں لکھی ہوئی پائی جاتی ہے۔ ان مبارک گولیوں کا نام حب شفا ہے جو کہ نہ صرف درد سر عصابہ' شقیقہ کو ہی مفید ہیں۔ بلکہ اپنے مسیحائی اثرات کی وجہ سے بفضلہٖ کھانسی دمہ و بخار وغیرہ کو بھی بہت فائدہ رساں ثابت ہوتی ہیں۔

ھو الشافی : تخم دھتورہ کے ایک تولہ بیج اگر سیاہ ہوں تو بہتر ورنہ دوسرے ہی سہی' ریوند چینی چار تولہ' سونٹھ دو تولہ بے ریشہ علیحدہ علیحدہ نہایت باریک پیس کر قدرے کیکر کا گوند شامل کر کے پانی یا شہد کی آمیزش سے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی پانی کے ہمراہ رات کو سوتے وقت دیا کریں۔ اکثر قسم کے درد کو مفید ہے اور درد عصابہ' شقیقہ کے لیے درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں اور پھر ایک گھنٹہ کے بعد دو گولیاں اور دے دیں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے درد شقیقہ و عصابہ کو بھی آرام ہو جائے گا۔

(۹) **ھو الشافی :** اگر درد سر بہت پرانا ہو تو چند دن تک دو چار دانے دھتورہ کے نگل جایا کریں۔ کچھ دنوں میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰) مرگی کے لیے اعلیٰ نسوار

ھو الشافی : تخم دھتورہ' زعفران' مصری تینوں چیزیں ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور دورے کے وقت مریض کو نسوار کے طور پر استعمال کرائیں۔ اس سے نہ صرف مرگی کا پڑا ہوا سخت دورہ رک جاتا ہے بلکہ اکثر خوش قسمت لوگوں کو قطعی طور پر آرام ہی ہو جاتا ہے۔

(۱۱) دافع لقوہ

ھو الشافی : سیاہ دھتورہ کے پتے اڑھائی تولہ اور گھونگچی سفید اڑھائی تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر نغدہ سا بنالیں۔ اور ایک پاؤ تلوں کا تیل لے کر سب کو ایک عمدہ قلعی دار برتن میں

ڈال دیں۔اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔جب نغدہ جل جائے تو آگ پر سے اتار کر تیل کو چھان لیں۔اس تیل کی مالش کرنے سے لقوہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

جبو نہیا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بعض بیماریوں کے لیے دھتورہ استعمال کرایا جاتا ہے۔لہذا ذیل میں چند نسخہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے مگر نسخہ جات کے عرض کرنے سے پیشتر بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ایسے راز کی نقاب کشائی کردی جائے جس کی وجہ سے ہزار ہالوگ مغالطہ میں پڑھ کر مہذب ڈاکوؤں کے قبضہ میں خود بخود کھنچ کر چلے جاتے ہیں۔

(۱۲) بھید کی بات

بعض آنکھوں کے معالج دھتورہ کی جڑ کو پانی میں گھس کر سلائی سے نابینا مریض کی آنکھ میں ڈلوا دیتے ہیں۔جس سے فوراً آنکھ کی پتلی پھسل کر تھوڑی دیر کے لیے اندھے کو بھی نظر آنے لگتا ہے۔لوگ اس کرشمہ تحیر خیز کو دیکھ کر حکیم کی مسیحائی کے قائل ہو کر حکیم صاحب کی جیب کو باسانی پر کر دیتے ہیں لیکن جب دوا کا اثر زائل ہوتا ہے تو بس مریض کی وہی حالت ہو جاتی ہے۔لہٰذا گزارش ہے کہ ایسی چالوں میں ہرگز ہرگز نہ پھنسنا چاہیے۔نیز چونکہ آنکھ ایسی نازک جگہ میں اس کا ڈالنا بھی میری دانست میں بہتر نہیں لہذا اس کو تجربہ کے طور پر بھی نہ استعمال کرانا چاہیے۔

(۱۳) آشوب چشم

دکھی ہوئی آنکھوں کے لیے ایک سحر آشکار و حیران کر دینے والا چٹکلہ سنئے جو کہ تجربہ پر بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھو الشافی: دھتورہ کے پتوں کا پانی کوٹ کر نکال لیں اور اس کو ذرا نیم گرم کر کے ماؤف آنکھ

کے مخالف جانب کان میں ڈال دیں۔ یعنی جس طرف کی آنکھ میں درد ہو دوسری طرف کے کان میں ڈالیں۔ بفضلہٖ شرطیہ آرام ہوگا۔ دیکھیے کیسا حیران کر دینے والا چٹکلہ ہے۔

(۱۴) آنکھوں سے پانی جانا

ھو الشافی: دھنی ہوئی روئی کی تین بتیاں بنا کر دھتورے کے پانی میں تر کریں اور پھر نکال کر رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو پھر تر کریں۔ بس دو مرتبہ تر کر کے چراغ میں ارنڈی کا تیل ڈال کر ان کا کاجل حاصل کریں۔ اور اس کاجل میں پھٹکڑی بریاں اور بہت تھوڑی مقدار میں توتیا بریاں ملا کر پیس لیں۔ اور ایک ایک سلائی سرمہ کے طور پر ڈال دیا کریں۔ ان شاء اللہ پانی جانا بند ہو جائے گا۔

(۱۵) بچوں کی آنکھیں دکھنا

اکثر بچوں کی جب آنکھیں دکھنے آتی ہیں تو ان میں سرخی نہیں آتی مگر بعض موقعہ پر سرخی آ بھی جاتی ہے اگر ننھے کی آنکھیں درد کر رہی ہوں اور سرخی بھی موجود ہو تو دھتورے کے پتوں کو خوب باریک پیس کر اور لیپ بنا کر آنکھوں کے اردگرد ہلکا سا لیپ کر دیں بفضلہٖ فوراً سرخی دور ہو کر آرام ہو جائے گا۔ مگر احتیاط رہے کہ بچہ لیپ اتار کر منہ میں نہ ڈال بیٹھے پوری احتیاط رکھنا چاہیے۔

پانچواں باب

کان اور دانت کی بیماریاں

کان کی تمام بیماریوں کا ذکر کرنا تو یہاں فضول ہے۔ ہم صرف ان بیماریوں کا ذکر کریں گے جن کے لیے دھتورہ ایک مفید شے تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۱۶) کان درد

ھو الشافی : دھتورہ کے پتوں کا رس دس تولہ میٹھا تیل دس تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں ۔ جب آدھا پانی جل کر تیل اور کچھ پانی باقی رہے تو پھر سات عدد آک کے پتے لے کر ان کو میٹھے تیل سے چپڑ کر ان پر نمک چھڑکیں اور پھر ان پتوں کو بھی تیل مذکورہ میں ڈالکر جلالیں ۔ اور پھر صاف کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں بس روغن تیار ہے۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالا کریں ۔ ان شاءاللہ نہ صرف یہ کہ درد بند ہو جائے گا بلکہ کان میں سے پیپ آنے کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۷) ثقل سماعت

سننے کی نعمت دیکھنے کی نعمت سے کم نہیں ۔ مگر اس کی قدر اس شخص کو معلوم ہوتی ہے جس سے یہ انمول شے چھن جاتی ہے۔

ھو الشافی : جو تیل اوپر کان کے بیان میں لکھا گیا ہے وہی تیل بہرہ پن کو دور کرنے کے لیے بھی خدا کی مہربانی سے عجیب شے ہے ۔ روزانہ تین بوند نیم گرم حالت میں کان کے اندر ڈالنا چاہیے ۔ ان شاءاللہ چند دنوں میں سنائی دینے لگ جائے گا۔ نیز یاد رہے کہ یہ تیل نہ صرف ثقل سماعت اور کان درد و پیپ آنے کو مفید ہے بلکہ اگر کان میں کیڑ پڑ گئے ہوں تب بھی اس سے اللہ کے فضل سے شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

دانتوں کی بیماریاں

دانت بھی فیاض حقیقی کے فیضان کا ایک انمول و بے بہا نمونہ ہیں ۔ وہ شخص جو باوجود بے شمار مال و دولت غربت و حشمت زیب و زینت کے ان دُرِ بے مثال کی ملک سے محروم ہو ۔ جن کو دانتوں کی بتیسی کے نام سے موسوم کرتے ہیں بڑا ہی کم نصیب خیال کیا جاتا ہے ۔ کیونکہ اس کو دولت و حشمت ان اشیاء سے لطف اندوز ہونے میں ذرا بھی استعانت نہیں کر سکتی جس کو ایک ادنیٰ مزدور قدرت کے عطا فرمودہ دانتوں کے ذریعہ کیف و سرور حاصل کر لیتا ہے ۔ ہم اس بات کو مانے لیتے ہیں کہ نئی روشنی کے صناع مصنوعی دانت بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں ۔ مگر پھر بھی بجز اس بات کے کہ انہوں نے ایک تصویر اور نقل بنانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے اس سے زیادہ کچھ

نہیں کہا جا سکتا۔ جو قدرتی فوائد قدرتی دانتوں میں ہیں وہ ان میں ذرہ بھر نہیں پائے جاتے جیسے کہ ایک زندہ اور بولتے چالتے انسان کی نقلیں فوٹو اور سنیما کی شکل میں ظاہر ہونے کے باوجود انسان نہیں کہلا سکتیں۔ اسی طرح مصنوعی دانت دانت کہلانے کے حقدار نہیں۔

(۱۸) سھل منجن

ھو الشافی : نمک پانچ تولہ کو کھرل میں ڈال کر اس کو پانچ تولہ دھتورہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر اور کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں بفضلہٖ اس کے ملنے سے دانت درد، دانتوں کا میلا پن بدبو دور ہو کر دانت موتیوں کی کلی کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔

(۱۹) سھل دوا

ھو الشافی : تخم دھتورہ کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت داڑھ کے درمیان رکھ کر دبائیں۔ تھوڑی دیر میں خدا کی مہربانی سے درد بند ہو جائے گا۔

جدید ساب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

چونکہ دھتورہ دمہ کھانسی کے لیے ایک نہایت ہی لاجواب اکسیر تسلیم کی گئی ہے۔ لہٰذا ذیل میں چند عجیب الاثر نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔ فائدہ اٹھا کر دعا سے یاد فرمائیں۔

(۲۰) اکسیر کھانسی و دمہ

از جناب زبدۃ الحکما حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل (گجرات)

ھو الشافی : اجوائن دیسی دو تولہ نمک سیاہ دو تولہ دھتورہ کے سالم درخت کے نغدہ میں ہانڈی کے اندر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ اور آگ سے بالکل سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال: اس دوا میں سے بقدر ایک رتی پان میں رکھ کر کھلایا کریں۔
فوائد: دمہ اور بلغمی کھانسی کے لیے نہایت ہی اکسیر الاثر دوا ہے۔ اس کی پہلی خوراک ہی بفضلہٖ مریض کو اپنی جید الاثری کے قائل کر لینے کو کافی ہے۔

(۲۱) دمہ کے لیے مسیحائی سگرٹ

جس سے پانچ منٹ کے اندر اندر دمہ کی نوبت رک جاتی ہے۔

یہی سگرٹ ولایت سے نہایت خوبصورت بنی ہوئی گراں داموں میں بکتی ہیں۔ اگر خود تیار کر لی جائیں تو نہایت ہی ارزاں داموں میں تیار کرا کے فروخت کی جا سکتی ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔
ھو الشافی: دھتورے کے سبز پتے کھرل میں ڈال کر اس حد تک پیسیں کہ لئی کی مانند ہو جائیں۔ اب ایک کورے کاغذ کے تختہ پر اس کا پلستر کر دیں اور خشک ہونے پر چار چار انچ کے ٹکڑوں کی سگرٹ بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ایک سرے پر آگ لگا کر مریض کو کش لگانے کی ہدایت کریں۔ آدھی سگرٹ پینے کے بعد زور سے کھانسی آ کر اندر سے جمی ہوئی بلغم نکل کر سانس آسانی سے آنے لگے گا۔ دورہ کو روکنے کی بہت عجیب دوا ہے۔

(۲۲) اکسیری دوا

اس دوا کے دھواں دینے سے دمہ کا ایسا مریض جس کی حالت دورے کے وقت نزع کی حالت سے تعبیر کی جا سکتی ہو۔ بفضلہٖ دو منٹ کے اندر حیرت انگیز طریقہ سے روبا صلاح ہو جاتی ہے۔
ھو الشافی: برگ دھتورہ، برگ بھنگ، شورہ قلمی ہم وزن کوٹ کر موٹا موٹا سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت اس دوا میں سے ایک چٹکی کسی برتن میں ڈال کر دیا سلائی سے آگ لگا دیں۔ اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ اس کے دھویں کو منہ کی راہ اندر کو سہارے یا چلم میں رکھ کر کش لگوائیں۔ بس دو منٹ میں ہی بفضلہٖ کھانسی اٹھ کر جمی ہوئی بلغم نکل کر تنفس کی راہ کھل جائے گی۔ اور ایک جان بلب سے بھی بدتر مریض چنگا بھلا ہو کر آپ کو دعائیں دینے لگے گا۔

(۲۳) روغن اکسیر دمہ

یہ نسخہ ہمارے ہاں ایک میاں جی صاحب کا مایہ ناز شمار ہوتا ہے۔ وہ اپنے پاس اکثر تیار

رکھتے ہیں۔اور مریضان سعال و دمہ کو دیتے رہتے ہیں۔ایک سفر میں چونکہ ہمیں کچھ دیر اکٹھا رہنے کا موقع ملا تو یہ نسخہ حاصل کیا جو کہ جوں کا توں درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: تخم دھتورہ سفید حسب خواہش لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔اور بوقت خواب پان کے پتے پر ایک تنکہ بھر مریض کو کھلایا کریں۔غذا حلوہ دیں۔

(۲۴) حبوب اکسیر دمہ

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے اور ہمیں ہمارے محترم دوست حکیم نواب علی صاحب آف بارہ بنکی نے عطا فرمایا ہے۔آپ کا بیان ہے کہ یہ نسخہ میں نے کسی عزیز کو بھی نہیں بتایا۔

ھوالشافی: تخم دھتورہ ایک ماشہ' جاوتری ایک ماشہ' لونگ ایک ماشہ' مرچ سیاہ دو ماشہ' مغز بادام سات عدد' گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام دمہ کو بے حد مفید ہے۔

(۲۵) سل میں سانس کی تنگی

مریضان سل کو جب سانس دکھ اور تکلیف سے آ رہا ہو ایسے موقع پر اگر ایک قطرہ دھتورہ کے پتوں کا پانی دے دیا جائے تو اس سے بفضلہٖ سانس آسانی سے آنے لگتا ہے۔

ساتواں باب

آنتوں کی بیماریاں

معدہ کی بیماریوں میں سے ایک دو بیماریوں کے لیے دھتورہ کا مفید ہونا ثابت ہو چکا ہے۔لہٰذا ذیل کی سطروں میں ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ہچکی

بعض موقعہ ہچکی جب دیر تک بند نہیں ہوتی تو باعث تکلیف بن جاتی ہے اس کو بند کرنے کے لیے چند آسان چٹکلے لکھے جاتے ہیں۔

(۲۶) **ھوالشافی** : دھتورہ کے پانچوں انگ یعنی پتے' جڑ' پھول' پھل اور شاخ سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ اور بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر سگرٹ کے طور پر پلائیں۔ بس فوراً ہی خدا کی عنایت سے ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۲۷) یہی چٹکلہ سگرٹ کی بجائے چلم میں رکھ کر حقہ میں بھی پلایا جا سکتا ہے۔ مگر مقدار بہت کم ہونی چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۲۸) اکسیر ھیضہ

ھوالشافی : دھتورہ کے پتوں کا عرق نکال کر پاؤ بھر دہی میں چار قطرے ملا کر مریض کو ایک یا دو تین مرتبہ دن میں پلائیں۔ ان شاء اللہ ضرور بالضرور آرام ہو جائے گا۔ بچوں کو حسب عمر و طاقت ایک قطرہ دینا چاہیے۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

(۲۹) دست و پیچش

ھوالشافی : دہی میں دھتورہ کے پتوں کا عرق ملا کر جو طریقہ لکھا ہے اس کی ترکیب سے استعمال کرانے سے دست خواہ کتنے ہی زیادہ ہوں بفضلہٖ بند ہو جاتے ہیں۔

آٹھواں باب

بخار

بخار کی قسمیں تو اس قدر ہیں کہ اگر ان کو بالوضاحت لکھا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن

جائے۔ مگر ہم یہاں مختصر طور پر چند ایسے نسخہ جات لکھتے ہیں جو کہ بخار کی کئی ایسی قسموں کو مفید ہیں جن کا ظہور عام ہوتا رہتا ہے۔ بنا کر فیضیاب ہوں۔

یہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے کہ دھتورہ بے شمار قسم کے بخاروں کو جڑ سے اڑا دینے والی اکسیری جڑی ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں چند عجیب و غریب نسخہ جات کا بیان کرتے ہیں۔

نوبتی و جاڑے کا بخار

جو بخار نوبت سے آتا ہو خواہ وہ نوبت (باری) روزانہ آتی ہو یا تیسرے چوتھے دن ان سب کو روکنے کے لیے دھتورہ بہت عمدہ و اکسیری دوا ثابت ہوتا ہے۔ اسکی ایک دو خوراک سے بفضلہٖ دورہ رک جاتا ہے۔ استعمال کرنے کے طریقے نیچے لکھے جاتے ہیں۔

(۳۰) بخار توڑ گولیاں

جو کونین سے کسی طرح کم مفید نہیں۔

ھوالشافی: مرچ سیاہ ایک تولہ کو کھرل میں ڈال کر چار تولہ برگ دھتورہ کے پانی کی آمیزش سے کھرل کریں۔ جب دو تولہ پانی جذب ہو جائے تو مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بس گولیاں تیار ہیں۔ بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پانی یا عرق سونف سے کھلائیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

نوٹ: اگر بخار ہونے سے پیشتر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلا دی جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ پہلے روز ہی بخار رک جائے گا۔ اگر نہ رکے تو دوسرے دن قبض کشائی کر کے گولیوں کا استعمال کرانا چاہیے۔

(۳۱) بخار توڑ کالی دوا

جو تپ بلغمی و صفراوی لرزہ اور تیجاری و چوتھیہ کو مانند اکسیر ہے۔

ھوالشافی: پھل دھتورہ جس قدر درکار ہوں لے کر مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس بارہ سیر اپلوں میں آگ دے کر جلالیں اور سرد ہونے پر پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر دو رتی سے چار رتی یا چھ رتی تک مناسب عمر و قوت کم و بیش کر کے مریض کو پان میں رکھ کر کھلا دیں۔ اگر پان دستیاب نہ ہو سکتا ہو تو

پانی کے گھونٹ سے کھلائیں۔ بفضلہ بخار نہ ہوگا۔ اگر خدانخواستہ پہلے دن ہو بھی جائے تو دوسرے دن اور دیں۔

(۳۲) تپئہ بخار کا آسان چٹکلہ

شفاالملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب پٹیالوی۔

بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دھتورہ کی اڑھائی عدد کو پلیں گڑ میں لپیٹ کر اور گولی بنا کر کھلائیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔ میں نے خود بھی تجربہ کیا ہے۔

(۳۳) عرق سبز

کویراج ہرنام داس صاحب بی۔ اے مصنف تعلیم غذا وغیرہ۔

ھوالشافی : آب برگ دھتورہ نکال کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں اور مریض کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے دو بوند مصری یا بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

(۳۴) کونین کا بدل

دھتورہ کے بیج اگ کا بطریق معروف نمک نکال کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور مریض بخار کو صرف ایک رتی سے دو رتی تک کھانڈ میں ملا کر کھلا دیں۔ کونین کے مقابلہ کی چیز۔ جو چاہے آزما کر دیکھ لے۔

(۳۶) تریاق بخار

ھوالشافی : بیشا تیلیہ مصفیٰ ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، گندھک مصفیٰ دو تولہ، پارہ مصفیٰ دو تولہ، شنگرف ایک تولہ پہلے پارہ گندھک کو خوب تین چار گھنٹے متواتر کھرل کر کے کاجل کی مانند بنالیں اور باقی جملہ اشیاء نہایت باریک پیس کر سرمہ سا بنا کر کجلی میں ملا دیں۔ اور برابر تین روز تک آب برگ دھتورہ میں کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں۔

خوراک : دن میں تین چار گولیاں ہمراہ تازہ پانی عرق گاؤزبان یا عرق سونف استعمال کرائیں۔ یہ صفراء بلغم سے مرکب بخار کی حکمی دوا ہے۔

(۳٦) ھوالشافی : تخم دھتورہ کو تلسی کے پتوں کے رس میں خوب گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ تپ بخار کی باری کے دن بخار چڑھنے سے تین چار گھنٹہ پیشتر دو تین گولیاں

ہمراہ پانی استعمال کرانے سے بھی باری کا بخار بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۷) چوتھیہ بخار توڑ

ھوالشافی : تخم دھتورہ کو پیس کر سبز بھنگ کے رس میں ایک روز کھرل کر کے بقدر ایک ایک رتی وزن کی گولیاں تیار کریں۔ باری سے پانچ چھ گھنٹہ پہلے تین خوراک استعمال کرائیں۔ پہلے ہی روز باری رک جائے گی۔

(۳۸) تپ دق

ھوالشافی : دھتورہ کے پھلوں میں سے تخم نکال کر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا سفوف بھر کر مٹی کی ہانڈی میں بند کر کے مناسب آگ دیں۔ جب دوا جل کر کوئلوں کی مانند ہو جائے تو بالکل سفید رنگ کی راکھ ہو جائے گی۔

ترکیب تیاری : اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، اجوائن جنگلی، اجمود، انیسون، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نوشادر، نمک سمندر، نمک سانبھر، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور دھتورہ کے پھلوں میں بھر کر مناسب آگ دیں۔ تپ دق کے لیے بہترین علاج ہے۔

نواں باب

زہر کا علاج

باؤلے کتے کے زہر کا تریاق

باؤلے کتے کے زہر سے خدا بچائے یہ بہت بری بلا ہے۔ اس کا اثر جلدی یا بدیر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ مگر ہاں اتنا ضرور کہیں گے کہ اگر غور سے کام لیا جائے تو خداوند کریم نے کتے کے زہر

سے کئی ایک تریاق پیدا کر چھوڑے ہیں۔ جو کہ بفضلہ تقریبا ہر جگہ مہیا ہو جاتے ہیں۔ان سے حالت صحت میں پلا دینے سے مریض کو مرض کے حملہ سے حفاظت رہتی ہے۔

چنانچہ ہم نے ایک سچا واقعہ بمعہ اصل نسخہ کے خواص آک میں درج کیا ہے۔جس سے ایک معجزہ نما طریق سے زنجیروں میں جکڑا ہوا مریض صحت یاب ہوا۔علاوہ ازیں جناب خاں بہادر سید مظفر علی خاں صاحب کا وہ اسراری نسخہ جس کے ایک بار کھلا دینے سے تمام زہریلا مادہ (بالوں کی شکل میں) بذریعہ پیشاب نکل جاتا ہے ہم اپنی کتاب کنز المفردات میں پیش کر چکے ہیں ۔غرض یہ کہ اللہ کریم نے اس حیات شکن زہر کے بھی متعدد تریاق پیدا کیے ہیں۔ چنانچہ ایک دلچسپ حکایت بمعہ نسخہ یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔جو کہ زیر تحریر کتاب کے متعلق ہے۔

(۳۹) دلچسپ حکایت

منشی مکھن لال جی بجنوری فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک ایک گاؤں میں ایک بھنگی پاگل کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج کرتا ہے۔اور وہ اس علاج میں بے حد شہرت حاصل کر چکا ہے۔ جب اس کے پاس کوئی مریض لایا جاتا ہے تو وہ اسے ایک بوٹی کھلا کر زنجیروں میں جکڑ کر کسی کھمبے کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیتا ہے۔تھوڑی دیر کے بعد مریض پاگل کتے کی طرح حرکات کرنے لگ جاتا ہے۔اور زور زور سے بھونکنے لگتا ہے۔اس حالت کے اندر مریض کو دودھ کے اندر پانی ملا کر (لسی بنا کر) خوب پیٹ بھر کر پلائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض بھونک بھونک کر تھک کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ جب اسے ہوش آتا ہے تو وہ بالکل تندرست ہوتا ہے۔ ہزاروں مریض دور دور سے آ کر بھنگی کے ہاتھ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔مگر وہ بوٹی کا علم کسی کو نہیں دیتا۔ بصد مشکل نسخہ کا بھید معلوم کیا گیا تو یہی پتہ چلا کہ وہ بجز دھتورہ کے پتوں کے اور کچھ نہیں۔

نوٹ: دھتورے کے پتوں کے ذریعہ کسی کو بھڑ کانے سے پیشتر یہ تسلی کر لینا چاہیے کہ اس کے بدن میں زہر موجود بھی ہے کہ نہیں۔ کیونکہ اگر زہر کا اثر نہ ہو تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں چونکہ یہ نسخہ ذرا خطرناک سا معلوم دیتا ہے لہذا میں بجز لائق طبیبوں کے کسی کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی مقدار خوراک نہیں لکھی گئی ہے کیونکہ وہ بہت زیادہ ہے۔

علیٰ ہذا القیاس پنجاب کے پرسدوید جناب حکیم پنڈت کرشن دیال صاحب بھی اپنی کتاب میں دھتورے کی جڑ کو دیوانے کتے کی زہر کا تریاق بتلاتے ہیں۔

(۴۰) بے ضرر لیپ کا نسخہ

پنڈت ٹھاکردت صاحب شرما وید موجد امرت دھارا لاہور۔

یہ نسخہ چونکہ بالکل بے ضرر ہے لہذا اس کو ہر ایک شخص استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

هوالشافی : دھتورہ کے پھل لے کر شہد میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے حل کریں۔ اور کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ ضرور بالضرور چند بار کے لگانے سے زہر کا اثر دور ہو کر مریض کے پاگل ہونے سے امن ہو جائے گا۔

دسواں باب

جلد کی بیماریاں

عرق مدنی یعنی نارووا

یہ بہت بری بیماری ہے جو کہ ایسے علاقہ کے لوگوں کو ہی ہو جاتی ہے جہاں جوہڑ یا تالاب کا پانی پیا جاتا ہے۔ اس سے مریض مہینوں تک مبتلائے مصیبت رہتا ہے۔

(۴۱) سھل چٹکلہ

دھتورہ کے سبز پتوں کو گائے کے گھی سے چپڑ کر گرم کریں اور پھر مقام نارووا پر رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ اس طرح چند مرتبہ باندھنے سے بفضلہ بہت جلد نارووا کا کیڑا باہر نکل جاتا ہے۔ بالکل آسان چٹکلہ ہے۔

(۴۲) دماميل يعنى پھوڑے

اگر پھوڑے کے نکلتے ہی دھتورہ کے پتوں کو گرم کر کے باندھ دیا جائے تو ورم کو وہیں کا

وہیں تحلیل کردیتے ہیں۔اور ذرا عرصہ کے بعد باندھنے سے بہت جلد پکا کر پھوڑ دیتے ہیں۔غرض یہ کہ پھوڑے کے لیے یہ برگ دھتورہ ایک بہترین چیز ہے۔

کچھرالی

یہ اس نامراد بیماری کا نام ہے جو کہ بغل کے اندر گلٹی کی طرح نمودار ہوتی ہے۔اس کا درد تکلیف ہمارے ہاں ضرب المثل بنا ہوا ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کو روتا ہوا پائیں تو چھٹتے ہی کہا کرتے ہیں کہ "کیوں کچھرالی والے جیوں بلکدائیں" یعنی کیوں کچھرالی کے مریض کی طرح چیختا ہے۔اس کی تکلیف کو رفع کرنے کے لیے بھی دھتورہ ایک اعلیٰ درجہ کی دوا کا کام کرتا ہے۔

(۴۳) آسان ٹوٹکہ

کچھرالی پر بھی دھتورے کے پتوں کو میٹھے تیل سے چپڑ کر گرم گرم باندھیں۔جب ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو اور بدلتے رہنا از حد مفید ہے۔اس سے درد تو بفضلہ بہت جلد بند ہو جاتا ہے اور پھر اگر تحلیل ہونے کے لائق ہو تو تحلیل ہو جاتی ہے ورنہ پھوٹ جاتی ہے۔

(۴۴) ایڑی کا درد

یہ بھی مستقل بیماری ہے جو کہ اکثر سن رسیدہ (بوڑھے) شخصوں کو ہوتی ہے۔اس کا مریض چلتے وقت چند قدم تو لنگڑاتا ہوا چلتا ہے پھر ذرا آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : دھتورے کے پتوں کو میٹھے تیل سے چپڑ کر گرم کر کے رات کے وقت باندھا کریں۔چند یوم میں بفضلہٖ درد کا آرام ہو جاتا ہے۔روغن دھتورہ کی مالش بھی مفید ہے۔

(۴۶) ناسور

دھتورہ کے پھلوں کی مرہم بنا کر ناسور پر لگاتے رہیں۔ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

گیارھواں باب

متفرقات

جوڑوں کا درد

وجع المفاصل کے لیے دھتورہ ایک مفید چیز ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق ہم ذیل میں ایک ہی حکایت نقل کرتے ہیں۔ جس کے پڑھنے سے آپ کو نسخہ بھی حاصل ہو جائے گا۔

(۴۶) حکایت

میرے ہم سبق دوست جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب آف محمد نیبان فرمایا کہ مجھے ایک ایسے مریض پر بلائے جانے کا اتفاق ہوا جو کہ مدت سے مرض گنٹھیا کا بیمار تھا اور مرض کی شدت کا یہ عالم تھا کہ وہ چارپائی سے ہل نہیں سکتا تھا۔ چونکہ مریض ایک کھاتے پیتے گھر کا ممبر تھا لہذا بڑے بڑے حکیم و ڈاکٹر علاج کر کے تھک چکے تھے۔ مگر فائدہ تو درکنار افاقہ کی صورت بھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔ ایسے موقع پر میں نے خدا کے نام لے کر روغن دھتورہ تیار کر کے دیا اور اس کی مالش کرانا شروع کی۔ خدا کی قدرت کے قربان جائیں کہ اس کے چند روزہ استعمال سے ہی مریض تندرست ہو گیا۔

روغن دھتورہ کی ترکیب

ھو الشافی: حسب ضرورت دھتورہ کے سبز پتے لے کر ان کو کوٹ کر اور کسی باریک کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اگر یہ پانی ایک سیر ہو تو اس میں پاؤ بھر میٹھا تیل (تلوں کا تیل) ڈال کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر جھاگ وغیرہ اٹھنا بھی بند ہو جائے تو اتار کر سرد کریں اور شیشی سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت اس تیل کو جوڑوں کے مقام پر مالش کریں۔اور اوپر گرم کپڑا اوڑھا کر مریض کو لٹادیں۔ان شاء اللہ چند روز میں بند شدہ جوڑ کھل جائیں گے۔

ذیابیطس یعنی پیشاب کی زیادتی

یہ بہت بری اور نامراد بیماری ہے جس سے مریض کمزور ہوتا ہوا کچھ عرصہ میں داعی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔اس مرض کے لیے ایک بالکل آسان نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۴۷) حبوب ذیابیطس

ھوالشافی : تخم دھتورہ چھ ماشہ سیاہ مرچ چھ ماشہ کھرل میں ڈال کر اور باریک پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔اور روزانہ صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف دیا کریں۔ آرام ہوگا۔

(۴۸) آتشک کا سهل چٹکله

ھوالشافی : دھتورہ کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک کرلیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔اور بوقت ضرورت اس میں سے ۴/ارتی یعنی بمقدار دو چاول پانی میں رکھ کر کھلایا کریں۔ چند خوراکوں میں بفضلہٖ آتشک بیخ وبنیاد سے اڑ جائے گی۔بالکل آسان اور مفید چٹکلہ ہے۔

(۴۹) جوئیں دفع کرنا

ھوالشافی : دھتورہ کے پتوں کا پانی نکال کر تیل میں ملالیں۔یہاں تک کہ پانی مذکورہ خشک ہو جائے۔اس تیل کو سر پر لگانے سے تمام جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔بالکل آسان سی ترکیب ہے۔

(۵۰) زخم کا داغ

زخم کے مندمل ہونے کے بعد جو نشان رہ جاتا ہے وہ بدن کی خوش نمائی میں ایک داغ ہوتا ہے۔خصوصاً اگر چہرہ پر ہو تو بہت ہی برا معلوم ہوتا ہے اس کے لیے ہم ذیل میں ایک بالکل آسان نسخہ لکھتے ہیں۔جس سے بفضلہٖ یہ داغ ایک حد تک بہت کم رہ جاتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ داغ جگہ پر ذرا سا دھتورہ کا پانی لگا کر اوپر دھتورہ کا پتا باندھ دیں۔چند

بار میں داغ درست ہوگا۔

(۵۱) شائد ہمارے نوجوان اس ترکیب کو پسند نہ کریں لہٰذا ان سے عرض ہے کہ وہ آب دھتورہ کو ویزلین یا کسی عمدہ کریم میں ملا کر داغ کی جگہ پر مل لیا کریں مطلب حل ہوگا۔

(۵۲) ہاتھ اور پاؤں میں پسینہ کی زیادتی

بعض شخصوں کے ہاتھ یا پاؤں میں پسینہ کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ہر وقت ہاتھ کی ہتھیلیاں تر رہتی ہیں۔ اور وہ جس کتاب وغیرہ کو پکڑتے ہیں وہ دو منٹ میں پسینہ سے بھیگ جاتی ہے۔ اس سے ایسے شخصوں کو بہت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے لیے ذیل میں ایک بالکل ہی آسان چٹکلہ لکھا جاتا ہے بنا کر آزمائیں۔

ھوالشافی : تخم دھتورہ سیاہ کو لے کر باریک پیس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک : ایک رتی سے دو رتی تک گرم پانی کے گھونٹ کے ساتھ دیں۔ ان شاءاللہ سات روز میں آرام ہوگا۔

بارھواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

یہ موذی مرض ہے جس سے ہماری مستورات بہت دکھ جھیلتی ہیں۔ اس بیماری کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ جب پستان دودھ سے پر ہو اور ایسے موقعہ کسی طرح پستان پر کوئی خفیف سی چوٹ لگ جائے تو اس سے گانٹھ سی ہو جاتی ہے۔ نہ صرف یہ کہ چوٹ کی جگہ بہت درد ہوتا ہے بلکہ مریضہ بخار میں مبتلا ہو کر کئی دن تکلیف اٹھاتی رہتی ہے۔ اگر مناسب علاج ہو جائے تو بہتر ورنہ پیپ پڑ کر ایسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ جس کے تصور سے ہی بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(۵۳) دھتورہ کے پتے سرکہ میں گھسا کر لیپ کرنے سے اس مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

(۵۴) پستانوں میں سے دودھ خشک کرنا

بعض اوقات بدقسمتی سے کسی مائی کا ننھا کھلونا راہی ملک عدم ہو کر اس کی گود خالی کر جاتا ہے۔ تو پستانوں میں دودھ جمع ہو کر اس کو ایک دوسری مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس سے عورت کو بخار ہو جاتا ہے اور بہت تکالیف ہونے لگتی ہے۔ ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل نسخہ سے بہت جلد بلا تکلیف عورت کا دودھ خشک ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی : بوقت ضرورت پستانوں پر دھتورے کے پتے گرم کر کے باندھیں۔ صرف دو تین بار کے باندھنے سے بفضلہٖ دودھ خشک ہو جاتا ہے بالکل آسان ترکیب ہے۔

(۵۵) پستانوں کو خوبصورت بنانا

عورت کے حسن و جمال میں پستانوں کو بہت بڑا دخل ہے جس عورت کے پستان لٹک گئے ہوں اس کی خوبصورتی میں بہت سا نقص واقع ہو جاتا ہے اس کا آسان علاج یہ ہے کہ دھتورے کے پتوں کو گرم کر کے اوپر کس کر باندھا کریں۔ اس ترکیب سے چندروز باندھنے سے لٹکے ہوئے پستان اپنی اصلی حالت میں آ کر خوبصورتی میں اضافہ کرنے لگتے ہیں۔ نیز پستانوں میں سختی آ جاتی ہے۔

(۵۶) معین حمل دوا

بعض بوٹیوں میں خالق کریم نے ایسی تاثیریں ودیعت فرمائی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل میں ایک چٹکلہ لکھا جاتا ہے کہ جس سے بآسانی بانجھ عورت کو بفضلہٖ حمل قرار پا جاتا ہے۔

ھو الشافی : دھتورہ سیاہ کے پھول لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور اس میں سے ایک رتی دوا لے کر چھ ماشہ شہد میں ملا کر بعد از فراغت حیض چٹایا کریں۔ آسان اور عمدہ معین حمل دوا ہے۔

(۵۷) حفاظت حمل

جس عورت کے حمل کو نقصان پہنچ جاتا ہو اس کو چاہیے کہ دھتورہ کی جڑ کو کمر پر باندھ لے ان شاء اللہ حمل ضرور بالضرور نہ گرے گا۔ اور بچہ تندرست پوری مدت گزرنے پر پیدا ہو گا۔ جب مدت حمل پوری ہو جائے تو جڑ کو کھول ڈالنا چاہیے۔

نبرھواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی خاص بیماریاں اس قدر عام ہوگئی ہیں کہ ان کی عمومیت کی وجہ سے ایک مصنف کو ان امراض کے بیان کرنے کے لیے نہ صرف یہ کہ بڑے بڑے اور علیحدہ عنوان مقرر کرنے پڑتے ہیں۔ بلکہ اس موضوع پر لائق سے لائق مصنفوں نے ضخیم کتابیں طبع کرائی ہیں۔

چنانچہ علاوہ ازیں رسائل طبیہ کے سوالات و جوابات کے کالم پر اگر نظر دوڑائی جائے تو بھی ۹۰ فیصد سوالات میں اسی شکایات کا رونا رویا جاتا ہے۔ دراصل اس وقت یہ امراض عالمگیر ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ باوجود کوشش کے ان کا انسداد نہیں ہو سکا۔

ہم نیچے کی سطروں میں انہی امراض کا ذکر کرتے ہیں تاکہ نوجوانوں کے لیے کچھ نہ کچھ استفادہ کرنے میں امداد مل سکے۔ کیونکہ دھتورہ میں ایک ایسا جوہر پوشیدہ ہے جو کہ امراض مخصوصہ مرداں کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔ چنانچہ دھتورہ سے تیار شدہ کشتہ جات بے حد مقوی اور غضب کی ممسک ثابت ہوا کرتے ہیں۔

جریان

اس کی مفصل بحث اس کی ضرر آفرینیاں اور تباہ کاریاں کا حال تو کنز المجربات میں لکھا جا چکا ہے۔ یہاں پر اس کے لیے ایک دو نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔ نسخہ جات سے پیشتر یہ معلوم ہونا چاہیے کہ مریض جریان کو اگر قبض کی شکایت ہو تو اسے ضرور رفع کر لینا چاہیے۔ ورنہ عمدہ سے عمدہ اور اکسیر سے اکسیر دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

(۵۸) مختصر نسخہ

ھوالشافی: تخم دھتورہ ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ دونوں کو ملا کر باریک پیسیں اور شہد سے

مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں ۔خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ پانی کے دیا کریں ۔معمولی جریان کو رفع کرنے کے لیے آسان دوا ہے

(۵۹) حبوب اکسیر جریان

جو کہ سرعت انزال کے لیے بیش بہا دوا ثابت ہوتی ہے۔

ھوالشافی : دھتورہ کے بیج ایک تولہ' افیون ایک تولہ' جدوار ایک تولہ' بنولہ ایک تولہ' زیرہ سفید' زعفران' اجوائن خراسانی ہر سہ تین تین ماشہ علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ترپھلہ کے پانی سے گولیاں بقدر نخود (چنے) بنالیں ۔بس اکسیر جریان گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کیا کریں۔

فوائد : جریان اور جلد انزال ہو جانے کو بے حد مفید ہیں ۔علاوہ ازیں نزلہ وزکام' کھانسی' دمہ کے لیے بھی بہت فائدہ بخش ہیں۔

امساک

یہ عنوان آج کل بے حد جاذب نظر وتوجہ ہے۔ ہر ایک شخص اس کا متلاشی و آرزومند نظر آتا ہے۔لیکن دوستو ایسی خواہش وتمنا فضول اور باعث نقصان ہے ۔قدرت نے فعل کا منشا یہ نہیں رکھا کہ گھنٹوں تک ڈنڈ پیلتے جاؤ۔اور تھک کر چور چور ہو کر چار پائی پر گر جاؤ بلکہ اس کی منشاء تخلیق بنی آدم اور اس سے زیادہ بڑھیں تو اطفار شہوت ہے اور بس جو کہ بہت تھوڑے عرصہ میں دونوں منشاء پایہ تکمیل تک پہنچ سکتی ہے ۔بقول اطباء جو شخص ایک منٹ تک بھی کر سکتا ہے وہ مبتلا سرعت نہیں کہا جا سکتا۔لہذا گزارش ہے کہ جو شخص تندرست ہوں وہ فضول اس جھگڑے میں نہ پڑیں۔ ہاں جو دراصل مبتلائے مرض ہوں ان کے لیے چند ممسک نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں ۔ہم نے اپنی جانب سے نیک و بد سمجھا دیا اس پر عمل کر کے بہرہ اندوز ہوں یا اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نقصان اٹھائیں یہ آپ کی مرضی پر موقوف ہے۔ہم اس سے بری الذمہ ہو چکے ہیں۔

(۶۰) حب ممسک

جس سے عیش ونشاط کی گھڑیاں طول پکڑ جاتی ہیں۔

حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ ۔ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر:

نہایت آسان اور مختصر نسخہ ہے اور پھر لطف یہ کہ امساک کے لیے بے نظیر اور لاجواب۔ جریان اور سرعت انزال کا جانی دشمن۔ بار بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

ھوالشافی : جائفل عمدہ کلاں دو عدد لے کر ان میں ذرا ذرا سوراخ کر کے ایک ایک ماشہ افیون داخل کریں اور ان کا منہ جائفل کے برادہ سے بند کر کے دونوں جائفلوں کو ایک ایک کر کے دھتورے سبز کے ڈوڈے میں کچھ بیج نکال کر داخل کر دیں اور سوراخ کو بند کر کے کچا دھاگہ لپیٹ دیں اور سبز درخت دھتورہ پر ہی چالیس روز تک رہنے دیں۔ اور چالیس روز کے بعد نکال کر بمعہ افیون کے کھرل کریں۔ اور بعد ازاں گولیاں بقدر نخود بنالیں اور چاندی کے ورق لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی بوقت صبح مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے سرعت انزال کا عارضہ دور ہوگا۔ وقتی فائدہ حاصل کرنے کے لیے قبل از جماع دو گھنٹہ دو گولیاں کھائیں اور پیاس پر فقط دودھ ہی پئیں۔ نمکین چیز کے نزدیک بھی نہ جائیں۔ کئی گنا امساک پیدا ہوگا۔

(۶۱) ممسک و مقوی گولیاں

چند دن کے استعمال سے ناقابل برداشت ہیجان و قوت پیدا کرتی ہیں۔ کمزور سے کمزور مریض کو ان کا فائدہ معلوم ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ گو قامت کے لحاظ سے بالکل چھوٹی چھوٹی ہیں مگر قیمت کے لحاظ سے ''قامتکہتر و قیمت بہتر'' کے مطابق ریزہ جواہرات ثابت ہوتی ہیں۔ بنانے میں گو ذرا محنت درکار ہے۔ مگر چیز مجھ سے ہی بنا کرتی ہے۔

ھوالشافی : سم الفار، سیماب مصفیٰ اعلیٰ، افیون خالص مصفیٰ ایک تولہ لے کر پختہ کھرل میں ڈالیں اور اس میں دھتورہ کے پتوں کا رس ڈال کر متواتر ایک منٹ کے وقفہ بغیر آٹھ دن آٹھ رات کھرل کریں اور گولیاں بقدر دانہ باجرہ کے بنائیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی بوقت صبح بعد از غذا ہمراہ دس تولہ گھی کے دیں۔

فوائد : بے حد ممسک و مقوی ہے۔ پورے فوائد کھانے والا معلوم کرے گا۔

(۶۲) طلسمی لونگ (ممسک شدید)

تخم دھتورہ سیاہ پانچ تولہ اجوائن خراسانی پونہ تولہ جائفل پانچ تولہ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہے تو اس میں ڈھاک کی جڑ کے چھلکے کا تازہ پانی ایک تولہ ملا کر ایک تولہ لونگ ڈال دیں اور آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے پھر لونگوں کو نکال کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں اور ضرورت سے دو گھنٹہ پہلے ایک لونگ دودھ سے کھلا دیں۔

(۶۳) امساک کے لیے مالش کا تیل

مغز بنولہ تخم دھتورہ کا علیحدہ علیحدہ بطریق پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور پھر اس میں فی تولہ چار رتی پارہ ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پارہ نابود ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو شیشی میں ڈال کر زمین میں پندرہ دن دفن کر کے نکالیں اور بوقت ضرورت تلووں پر مالش کریں۔ جب منہ میں کڑواہٹ محسوس ہونے لگے تو مشغول ہوں اور تماشہ دیکھیں۔

(۶۴) امساک کا بالکل آسان چٹکلہ

دھتورہ کے پھول کا زیرہ لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بوقت حاجت ایک گھنٹہ پہلے حلوہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ بے حد امساک و انتشار ہوگا۔

چند مقوی باہ نسخہ جات

پہلے چند عمدہ ممسک نسخے لکھے گئے ہیں۔ اب قوت باہ کے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔

(۶۵) معجون مقوی باہ

ھوالشافی: دھتورہ سفید چالیس تولہ کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹیں اور پھر پانچ سیر گائے کے دودھ میں آدھ سیر پانی ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں۔ اور درمیان چمچہ پھراتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو آگ سے اتار لیں اور مل چھان کر بدستور ضامن لگا کر دہی جما لیں اور پھر بلو کر مکھن نکال لیں۔

اب اس میں بیس عدد مرغی کے انڈوں کی زردی شہد خالص ایک سیر آرد نخود بریاں بیس

تولہ روغن زرد تیس تولہ بدستور معروف حلوہ تیار کریں۔ اور سرد ہونے پر دار چینی، جائفل، جاوتری، سونف ہر ایک چھ ماشہ خمیرہ گاؤزبان چار تولہ مربہ سیب چار عدد مربہ آملہ آٹھ عدد مربہ گاجر آٹھ تولہ سب کو پیس کر شامل کر دیں اور چینی کے مرتبان میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ سے نو ماشہ تک بقدر ہضم دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

غذا: مرغن و چرب کھاتے رہیں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز۔

فوائد: ضعف باہ کے لیے نہایت ہی مفید اور لذیذ حلوہ ہے۔

(۶۶) معجون حیات افروز

اس معجون کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ تمام قسم کی کمزوریاں رفع دفع ہو جاتی ہیں بدن میں بجلی کی طرح قوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ ضائع شدہ قوتیں لوٹ آتی ہیں۔

علاوہ ازیں کھانسی، نزلہ، زکام، سردرد، جریان وغیرہ کو مفید ہے۔ نسخہ کے لیے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ا۔

(۶۷) حب نافع جریان

ھو الشافی: تخم دھتورہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر کونار کا پانی اتنا ڈالیں جس سے کہ تمام بیج بخوبی ڈوبے رہیں۔ پھر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر تر کریں اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر ان بیجوں کے برابر وزن مغز پنبہ دانہ یعنی مغز بنولہ، زیرہ سفید، مغز کشنیز ملا کر کھرل میں ڈال کر چھیں اور جوشاندہ تر پھلا سے پیس کر گولیاں بقدر رتی بنائیں۔

ترکیب استعمال: سوتے وقت ایک سے دو گولی ہمراہ پانی یا آدھ پاؤ دودھ سے نگل لیا کریں۔

فوائد: سرعت انزال، جریان منی، کھانسی، دمہ، نزلہ دائمی کے واسطے جید الاثر و کثیر النفع گولیاں ہیں۔

نوٹ: چونکہ ان گولیوں میں مغز پنبہ دانہ بھی موجود ہے اس لیے وہمی سے وہمی طبع کے لوگوں کو بھی استفادہ حاصل کرنے میں تامل نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ مغز پنبہ اس کا مصلح ہے۔

(۶۸) حبوب تریاق الامراض

جو کہ مولد منی، مقوی باہ، دافع جریان ہونے کے علاوہ بے شمار فوائد کی حامل ہیں۔

جدھر دیکھئے آج ممسک ادویات کے شائقین نظر آتے ہیں۔ مگر خدا کے بندوں کو اتنا پتہ نہیں کہ اکثر امساک افزا ادویات باہ کی قوت کو زائل کرنے والی ہوتی ہیں۔ اور انہیں چند روز میں ہی اس عارضی کیف اندوزی کا خمیازہ بری طرح بھگتنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں ایک ایسا عجیب نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ صفت امساکیہ سے متصف ہونے کے باوصف مقوی باہ بھی ہے۔ گویا کہ اس کے استعمال سے اگر ایک شخص اپنی قوت امساکیہ میں اضافہ کرتا ہے تو ساتھ ہی قوت مردمی بھی حیرت انگیز ترقی کر جاتی ہے۔ جو اصحاب چاہیں استعمال کر کے استفادہ بھی کر سکتے ہیں۔

ھو الشافی : تخم دھتورہ پانچ تولہ، جائفل ایک تولہ، زعفران ایک تولہ، جوہر سلاجیت خالص دو تولہ چاروں چیزوں کو کوٹ کر رکھیں اور تین سیر گائے کے دودھ کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب دودھ ابلنے لگے تو اس میں مذکورہ چاروں ادویہ ملا دیں اور چمچہ سے آہستہ آہستہ ہلاتے رہیں۔ جب پک کر شل کھویا ہو جائے تو اتار کر کھانڈ پاؤ بھر ملا دیں۔ اور پھر گولیاں چنے کے برابر بنا کر ان پر سونے یا چاندی کے ورق چڑھالیں۔ بس گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال : دو گولی سے چار گولی تک ہمراہ دودھ بوقت عشاء کھلایا کریں۔ اور موسم سرما میں اکیس روز سے زیادہ عرصہ استعمال نہ کرائیں۔

فوائد : جریان، سرعت انزال، ضعف باہ کو دور کر کے بفضلہ چند دنوں میں قوت باہ اور امساک طبعی پیدا کریں گی۔ علاوہ ازیں پیشاب کی کثرت اور کمر کا درد، کھانسی، نزلہ وغیرہ کو آرام ہوگا۔ غرض یہ کہ صحیح معنوں میں تریاق الامراض ثابت ہوگی۔

(۶۹) طلائے رفیق مایوساں

سیاہ دھتورہ کے پندرہ عدد پھلوں کو لے کر ان کے بیج نکال لیں اور ان کو باریک پیس کر گائے کے دس سیر دودھ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اور حسب دستور ضامن لگا کر دہی بنائیں اور دہی کو بلو کر مکھن نکال لیں اور کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس مکھن کو لے کر عضو مخصوص پر مالش کرنے کی ہدایت کریں۔ نیز ریڑھ کی ہڈی پر اور کمر پر اس کی

مالش کرائیں۔اسی طرح صبح وشام عمل کیا کریں۔

نیز اس مکھن میں سے دو رتی کی مقدار پان میں لگا کر کھلائیں۔اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ دن بدن قوت بڑھتی جائے گی اور نامرد مرد بن جاتا ہے۔

(۷۰) طلائے موید باہ

ایک بالشت عمدہ کپڑا لے کر چالیس تولہ دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اکیس روز تک تر رکھیں۔بعد ازاں نکال کر روغن سمسم یعنی میٹھے تیل میں ڈال کر پکائیں۔تیل محض اتنا ہو جس میں کپڑا اچھی طرح تر ہو جائے پھر اس کپڑے کو لوہے کی سیخ پر لپیٹ کر ایک طرف آگ لگادیں۔اور روغن کے قطرات حاصل کرنے کے لیے نیچے کوئی برتن رکھیں۔یعنی جو تیل نیچے ٹپکے وہ ضائع نہ جائے اس ٹپکے ہوئے تیل کو لے کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : حشفہ اور سیون بچا کر باقی حصوں پر مالش کیا کریں۔چند روز میں بفضلہ سست اور کمزور پٹھے طاقتور ہو جائیں گے۔

(۷۱) شھوت انگیز طلاء

دھتورے کے آدھ سیر رس میں ایک بالشت بھر باریک کپڑا اکیس دن تک بھگو رکھیں۔ جب سب پانی کپڑے میں جذب ہو جائے تب دو تولہ تلی کے تیل میں کپڑے کو بھگو کر ایک لوہے کی سلاخ پر لٹکائیں۔نیچے کانسی کی تھالی رکھ کر اس کپڑے کو آگ لگادیں۔جو تیل تھالی میں ٹپکے اسے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔اس میں سے دو دو بوند تیل سپاری چھوڑ کر سارے عضو خاص پر ملنے سے آٹھ دن میں خوب تیزی آجائے گی۔

چودھواں باب

کشتہ جات

عہد قدیم کی یاد

ایک زمانہ تھا جب یونانی طب کے متوالے کشتہ جات کے نام سے ہی گھبرا جاتے تھے۔ ان کے خیال میں بری سے بری اور مضر سے مضر چیز کا نام کشتہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے گمان کے مطابق چند مقولے بھی گھڑ لیے تھے جو کہ اب بھی کبھی کبھار دقیانوسی خیالات کے بوڑھے طبیبوں کے منہ سے سننے میں آ جایا کرتے ہیں۔ ''کشتہ مخور کشتہ شوری' کشتہ بدن را کشتہ کند وغیرہ وغیرہ'' گویا کہ وہ مطلقاً کشتہ جات کے استعمال کو پیغامبر اجل (عزرائیل) کی آمد کا پیش خیمہ تصور کیا کرتے تھے۔ مگر آہستہ آہستہ زمانہ نے رنگ بدلا اور رنگ زمانہ کے ساتھ ساتھ یونانی طبیب بھی نہ صرف کشتہ جات کے شائق بلکہ اس کی مسیحائی کے قائل ہو کر دل و جان سے شیدا ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ اب اگر کہا جائے کہ پچانوے فی صد طبیبوں کی الماریوں کی زینت کشتہ جات کی شیشیوں سے ہے تو اس میں ذرا بھر مبالغہ نہیں۔ بلکہ یہ ایک حقیقت ہے جس کو کسی طرح نہیں جھٹلایا جا سکتا۔

اوپر کی سطروں میں میں نے عہد قدیم و جدید کے طبیبوں کے خیالات کا نقشہ دکھایا ہے۔ مگر اپنا عندیہ پیش نہیں کیا لہٰذا وہ بھی سن لیجئے۔

میرا عندیہ! جہاں نئی روشنی کے زمانہ میں پیدا ہونے کی وجہ سے اطبائے جدید کا ہم آہنگ ہوں وہیں اطبائے قدیم کے پاکیزہ و سادہ خیالات کا سکہ بھی اپنے دل میں بٹھائے ہوئے ہوں۔ یعنی جہاں میں کشتہ جات کے فوری اثر کا قائل ہوں اور انہیں اکسیر بدن خیال کرتا ہوں وہیں بعض صورتوں میں ان کو دشمن حیات بھی تسلیم کرتا ہوں۔ چونکہ اس مختصر کتاب میں مفصل بحث کی تو

گنجائش نہیں لہذا بطور اختصار دو باتیں اور ایک سنہری اصول عرض کیے دیتا ہوں۔

(۱) ہر مرض کی ابتداء میں کشتہ جات کا استعمال میرے نزدیک مضر ہے۔

(۲) جو کشتہ پوری ترکیب سے نہ بنا ہو یعنی اس میں خامی موجود ہو وہ ہر حالت میں مضر ہے۔

سنہری اصول

میرا یہ اصول ہے کہ مرض کی ابتداء میں ایسی چیزوں سے علاج کرنا چاہئے جو کہ انسانی غذا بننے کے لائق ہوں۔ اگر اس طریق علاج سے خدانخواستہ فائدہ نہ ہو تو پھر عام جڑی بوٹیوں سے علاج کرنا چاہیے۔ کیونکہ جڑی بوٹیوں میں بالعموم شفا ہی شفا کا جوہر ہوتا ہے۔ اس سے نقصان کا اندیشہ کم ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ اس ترکیب سے بھی مرض کا استیصال نہ ہو سکے تو پھر کشتہ جات کے استعمال کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اگر شروع میں ہی کشتہ جات کا استعمال کر دیا گیا اور بافرض اس سے مرض کے پنجے نہ اکھڑے تو پھر اس کا اندفاع مشکل ہو جائے گا۔ ہاں بعض صورتوں میں ابتداء مرض میں بھی بعض کشتہ جات کو دیا جا سکتا ہے۔ جیسا نمونیہ میں کشتہ بارہ سنگھا وغیرہ لیکن یہ ایسی صورت میں جب کہ مرض کا حملہ زور سے ہوا ہو۔ جہاں علاج کی مہلت کم ملے تو ایسے موقع پر ایسے کشتہ کا جو نفیس طریقہ سے بنا ہو وے دینے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔ بلکہ بفضلہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

اب ہم اس قدر تمہیدی الفاظ سپرد قلم کر دینے کے بعد نفس مطلب پر آتے ہیں کہ دھتورہ سے بہت سی دھاتیں واپد دھاتیں نہایت عمدہ اور نفیس طرز کی کشتہ ہو جاتی ہیں۔ جو کہ اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے بے حد موثر ثابت ہوتی ہیں۔ جو صاحب چاہیں وہ ان ترکیبوں کے موافق کشتہ جات بنا کر فیض یاب ہوں۔ خصوصاً کشتہ سم الفار و شنگرف جو دھتوروں میں تیار کی جائیں وہ قوت اساکیہ و باہیہ کو غیر معمولی ترقی دینے میں ایسے لاجواب ثابت ہوتے ہیں کہ جس کی نظیر ملنا محال ہے۔ کیونکہ دھتورہ کی ممسک تاثیر کا زمانہ قائل ہے اور وہ کشتہ بناتے وقت تمام کی تمام کشتہ میں جذب ہو جاتی ہے جس سے حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(۷۲) کشتہ مس

پارہ و قلعی ہر ایک نو ماشے۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر اس میں پارہ ملا کر گرہ کو لیں اور پھر تانبہ کے

دو پیسوں پر لپیٹ کر ایک پاؤ تخم دھتورہ سفید تازہ کے نغدہ میں رکھ کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد گجپٹ کی آگ دیں۔ امید ہے کہ برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ نکال کر شیشی میں بند کر کے چالیس دن تک نمناک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔

ترکیب استعمال : ایک چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

فوائد : بفضلہ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ تقویت باہ' امساک' شدت انتشار' فربہی بدن' سرخی چہرہ وغیرہ کے لیے بے مثل اکسیر ہے۔ صد ہا لوگ اس سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں (مخزن اکسیر مصنفہ مولوی امام الدین پاک پتنی)۔

ایک مخفی راز

تانبہ کو بالکل نرم اور جلد پگھلانے کی ترکیب

(۴۳) گو اس موقع پر جہاں کشتہ جات کا ذکر ہو رہا ہے اس کا بیان چنداں موزوں نہیں۔ لیکن تاہم چونکہ اوپر کشتہ جات کا ذکر ہو رہا ہے لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مس کے متعلق ہی ایک ایسی راز کی بات عرض کر دی جائے جس کی تلاش میں مہوسی لوگ مارے مارے پھرا کرتے ہیں۔ کیونکہ بعض لوگ تانبہ کو سفید سنہری رنگ دینے میں تو کامیاب ہو جاتے ہیں مگر تانبہ اپنی سختی نہیں چھوڑتا۔ چنانچہ کئی روز ہوئے ایک صاحب میرے پاس تانبہ کو مبدل بہ طلا کر کے لائے۔ مگر سخت بڑا تھا۔ اس لیے ترکیب ملاحظہ ہو۔ اگر تانبہ کے پترے کو لال سرخ کر کے دو تین مرتبہ آب برگ دھتورہ میں بجھاؤ دیں تو سونے کے موافق نرم اور لچکیلا ہو جاتا ہے۔ نیز پھر اس کی پگھلاؤ کی حالت بھی درست ہو جاتی ہے۔ جو صاحب چاہیں فائدہ حاصل کریں۔

کشتہ قلعی

قلعی کو پہلے صاف کر لینا چاہیے۔ بلا صاف کیے ہوئے جو لوگ کشتہ بناتے ہیں گو اس کے صاف کرنے کی تو بے شمار ترکیبیں ہیں۔ جن میں سے بعض تو اتنی طویل اور مشکل ہیں کہ اس کی صفائی پر ہی ہفتے گزر جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک ترکیب کے بموجب اگر قلعی کو صاف کیا جائے تو پانچ سیر قلعی میں سے بمشکل تمام پانچ تولہ قلعی باقی رہتی ہے۔ لیکن میں اس سر دردی کو بھی فضول خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ اس قدر صفائی اور محنت کے باوجود بھی قلعی ہی رہتی ہے نہ سونا بنتی ہے اور نہ

ی چاندی کا قالب اختیار کرتی ہے۔ میں ذیل میں صفائی کا ایک نہایت سہل طریقہ عرض کرتا ہوں جس سے بفضلہٖ بالا سر دردی کے صاف ہو جاتی ہے۔

قلعی کو صاف کرنے کا سہل طریقہ

قلعی کو بوتہ میں ڈال کر پگھلائیں اور پگھل جانے پر گائے کے چار گنا گھی میں بجھاؤ دے لیں۔ بس اسی طرح سات بار پگھلا کر ڈالنے سے قلعی میل وغیرہ سے مصفیٰ ہو جاتی ہے۔

(۷۴) قلعی کو کشتہ بنانے کی ترکیب

قلعی مصفیٰ کو سناروں سے پترہ سا بنوا کر چاول سے کاٹ لیں۔ اور ان کو ایک تولہ وزن کر کے دھتورہ کے سبز پھلوں کے پاؤ بھر نغدہ کی دو ٹکیاں سی بنا کر اس میں علیحدہ علیحدہ رکھ کر دونوں کو ملا لیں۔ اور دو اپلوں میں گڑھا سا بنا کر رکھیں۔ اور ہر دو اپلوں کے باہم لب پیوست کر کے نیچے اوپر چھ سات سیر اوپلے جن کو ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ دے دیں۔ مگر اس کے دھوئیں سے بچیں اور سرد ہونے پر آہستہ آہستہ راکھ ہٹا کر وہاں پے کھیلوں کی طرح کشتہ ملے گا۔ جن کو باریک پیس لیں اور کپڑے میں سے چھان کر خام ریزوں کو پھینک دیں۔ اور باقی کشتہ کو سنبھال رکھیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں دیں۔

فوائد: جریان و پیشاب کی زیادتی کو بے حد مفید دوا ہے۔

(۷۵) کشتہ قلعی کی دوسری ترکیب

قلعی مصفیٰ دس تولہ کو مثل سلائی بنا کر دھتورہ کی ایسی لکڑی میں داخل کریں۔ جو ایک بالشت سے زیادہ لمبی اور تین انگلیوں کی مقدار میں موٹی ہو اب اس کے اوپر پاؤ بھر کر کپڑا لپیٹ کر ٹاٹ میں ملفوف کریں اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہٖ تمام کشتہ تیار ہوگا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد: جریان و احتلام و سرعت انزال کو دور کر کے بفضلہٖ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔

(ویش ایکارک)

کشتہ جات ہڑتال ورقیہ

ذوی الاجساد (لوہا' تانبہ' قلعی' چاندی' سونا وغیرہ) کا کشتہ چنداں دقت طلب نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ذوی الارواح (پارہ' ہڑتال' شنگرف' سم الفار وغیرہ) کا کیوں کہ فلزات اگر اپنی سختی کی وجہ سے کشتہ نہ ہوں گی تو جوں کی توں تو پڑی رہیں گی۔ مگر ذوی الارواح میں یہ بڑا بھاری نقص ہے کہ ذراسی آگ کی کمی بیشی یا ہوا وغیرہ کی وجہ سے حرارت پہنچتے ہی اڑ جاتی ہے۔ اور انسان باوجود تجربہ کار کشتہ ساز ہونے کے بجز۔

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

کی رٹ لگانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ لہٰذا ذی روح چیزوں کو نہایت احتیاط سے کشتہ بنانا چاہیے۔ اور دوایک مرتبہ فیل ہو چکنے کے باوجود بھی ترکیب سے بدظن نہیں ہونا چاہیے۔

چنانچہ اس موقع پر نامناسب نہ .؟ گا اگر میں ایک صاحب کے قول کو نقل کر دوں جنہوں نے پارہ کے گٹکے کی خاطر مدت صرف کر دی تھی۔ آپ کا بیان ہے کہ میں نے ایک سال میں بار بار فیل ہو کر پارہ کا گٹکہ نیلا تو تیا کی مدد سے تیار کرنا سیکھا ہے۔ اور آخر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ نسخہ صحیح ہے مگر اکثر مواقع پر ذراسی غلطی بنا بنایا کھیل بگاڑ دیتی ہے۔ لیکن افسوس کہ لوگ ایک ایک بار نسخہ کے نہ تیار ہونے سے ہی بدظن ہو کر نسخے کے غلط ہونے کا فتویٰ صادر کر دیتے ہیں۔ گو زمانہ گزر گیا مگر مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک سنیاسی صاحب نے دودھی بوٹی کے اندر ہڑتال ورقیہ کی ڈلی کی ڈلی باوزن اور سفید کشتہ کر دی تھی۔ مگر اس ترکیب سے جب وید بھوشن شردھارام ساکن سکھ چین بنانے لگے تو ہڑتال کو اڑا بیٹھے کشتہ تیار نہ ہونے کا سبب بجز اس کے کچھ نہ تھا کہ سنیاسی جی نے یکے بعد دیگرے سات کپڑ وٹی اس خوبی واحتیاط سے کی تھی کہ بس وہ ان ''پتہ مار'' فقیروں کا ی حصہ تھا۔ مگر ہمارے وید جی نے ذرا جلد بازی سے کام لیا تھا بہر کیف یہ فن بہت نازک ہے۔ س کو ذرا احتیاط سے کرنا چاہیے تاکہ محنت ضائع نہ جائے۔

۷۶) کشتہ ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقی ایک تولہ کی ڈلی کو پاؤ بھر برگ دھتورہ کے نغدہ میں بند کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس کوزہ کو یکے بعد دیگرے مع الشرائط کھڑیا مٹی روئی آمیختہ سے سات کپڑ وٹی کر کے

بالکل سوکھ جانے پر دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ کشتہ ہو گا۔
خوراک : نصف رتی بخار و دمہ کو مفید چیز ہے۔

(۷۷) کشتہ ہڑتال زرد

ہڑتال زرد ایک تولہ کو برگ دھتورہ پانچ تولہ کے نغدہ میں لپیٹ کر ایک مٹی کے کوزہ میں نیچے ڈھاک کی راکھ دس تولہ بچھا کر اوپر نغدہ مذکور رکھیں۔ اور پھر راکھ دس تولہ ڈال کر گل حکمت کریں اور تین چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔
خوراک : نصف رتی سے ایک رتی تک کھانڈ میں بخاروں کے لیے بے حد مفید ہے۔

کشتہ جات شنگرف

شنگرف ایک سرخ رنگ کی وزنی اپدھات ہے۔ شنگرف کا کشتہ اگر اچھے طریقہ سے بنایا جائے تو ضعف باہ کے لیے اکسیر اعظم بن جاتا ہے اور اپنی ولولہ آفرین قوت سے بفضلہ بہت جلد نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد بنا دینے کی قوت رکھتا ہے۔ چند ترکیبیں شنگرف کو کشتہ بنانے کی بیان کی جاتی ہیں۔

(۷۸) کشتہ شنگرف

جو کہ بے شمار مرضوں کے لیے جادو کا اثر رکھتا ہے۔
شنگرف رومی دو تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نغدہ میں سپٹ کر کے آگ کے اندر رکھ دیں۔ جب سپٹ جل جائے تو اتار کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور پھر گولی بنا کر بدستور نغدہ میں بند کر کے اوپر سپٹ کر کے آگ میں اچھی طرح رکھ دیں۔ یہاں تک کہ سپٹ جل جائے۔ مگر شنگرف کو زیادہ آنچ نہ لگنے پائے۔ کیونکہ زیادہ آگ سے شنگرف اڑ جائے گی اسی طرح کم از کم اکیس دفعہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سو ایک مرتبہ یہی عمل کریں۔ پھر نکال کر کھرل کر کے شیشی آتشی میں ڈال دیں اور اس میں چار تولہ رس لیموں ڈال دیں اور کوئلوں کی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ رس جل جائے تو تیزاب گندھک دو تولہ شیشی میں ڈال دیں اب خوب دھواں نکلے گا۔ اس لیے دھوئیں سے بچیں کیونکہ اس سے بہت بری قسم کی کھانسی پیدا ہوتی ہے جب دھواں بند ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر نکال لیں برف کی طرح سفید ہو گا۔

ترکیب استعمال و فوائد : نامردی، سنگرہنی کی اشتہا، ضعف اعصاب، آتشک، بواسیر خنازیر، برص کیلئے منقیٰ میں لپیٹ کر یا خمیرہ گاؤزبان میں بند کر کے ایک چاول کی مقدار کھلائیں۔

(۷۹) کشتہ شنگرف نمبر ۲

شنگرف ایک تولہ کا ٹکڑا لیں اور ثمر جوز ماثل سو عدد لے کر ایک میں سوراخ کر ڈالیں اور آٹے کا غلول بنا کر کزاہی میں گھی ڈال کر آگ پر پکائیں۔اور اس میں پھل مذکور چھوڑ کر بریاں کریں۔جب آٹے کا رنگ سرخ ہو جائے تو دوسرے پھل میں بند کر کے بھونیں۔اسی طرح تمام پھلوں میں پکائیں۔بس کشتہ لاجواب تیار ہے۔ایک دن روح گلاب میں کھرل کر کے رکھیں۔

خوراک : ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد : بفضلہٖ چند روز کے استعمال سے بدن میں خون تن خون پیدا کر کے چہرہ کے رنگ کو لال سرخ مثل دانہ انار کے بنا دے گا۔اور نامردی وسستی وغیرہ دور ہو کر منی کو قابل اولاد بنا دے گا۔ بے حد مفید چیز ہے۔

(۸۰) کشتہ شنگرف نمبر ۳

شہید فن حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم ایڈیٹر رسالہ رفیق الاطباء لاہور۔

یہ نسخہ جناب حکیم صاحب مرحوم نے اپنی مایہ ناز کتاب معدن الاکسیر میں درج فرمایا ہے جو کہ یہاں درج کر کے استفادہ کیا جاتا ہے۔

شنگرف رومی [illegible] خاص ایک تولہ کی گولی ثمر دھتورہ کے پیٹ کو خالی کر کے اس میں بھر دیں۔او [illegible] ہوئے اجزاء سے بند کر کے اس پر کھدر کا کپڑا روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) سے تر کر کے اس قدر لپیٹ دیں کہ گولے بڑے تربوز کی مقدار میں ہو جائے اب اس کو لوہے کی تار [illegible] کر لٹکا کر آگ لگا دیں۔جب شعلہ فرو ہو چکے (بجھ جائے) تو اتار کر احتیاط سے زمین پر رکھ دیں۔اور اس کو ایک مٹی کے بڑے برتن سے ڈھانپ دیں اور کم از کم بارہ گھنٹہ گزر جانے کے بعد نکال لیں۔ان شاء اللہ برنگ سفید پھولا ہوا کشتہ نکلے گا۔

خوراک : ایک رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ کھلایا کریں دو ہفتہ کافی ہے۔

فوائد : بدن کی طاقت بڑھانے اور باہ و امساک کو تقویت بخشنے کے لیے لاعدیل شے ہے۔

(۸۱) شنگرف کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب

اوپر کی ترکیب میں لکھا تھا کہ شنگرف رومی مدبر بترکیب خاص جس کو پڑھ کر غالباً ناظرین تذبذب میں پڑ گئے ہوں گے۔ لہٰذا اس کی ترکیب بھی سنئے ایک تولہ شنگرف رومی کو لے کر چینی کے برتن میں رکھیں اور اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں جس سے عرق تین انگل اوپر تک آ جائے۔ ایک دن رات اسی طرح پڑا رہنے کے بعد اس کو کھرل میں ڈال کر تمام عرق کو بذریعہ کھرل جذب کر کے شنگرف کی گولی بنالیں۔ بس یہی شنگرف مدبر ہے۔

کشتہ جات سم الفار

سم الفار بھی پرندہ شے ہے۔ جو کہ آگ پر رکھنے سے دھواں بن کر اڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اگر سم الفار کو عمدہ ترکیب سے کشتہ بنالیا جائے یا چند بوٹیوں میں تشویہ دے کر مدبر کرلیا جائے تو اس کے فوائد میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ زہریلی چیز ہے اس لیے مقدار خوراک میں اپنی جانب سے کوئی اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں نے کئی ایک جاہل لوگ ایسے بھی دیکھے ہیں جو ادویات کو حکیم کی تجویز کردہ خوراک سے دو چند بلکہ سہ چند کھا جاتے ہیں۔ گو بعض بے ضرر ادویات (حلوے وغیرہ جات) وغیرہ اپنی حلاوت و لذت اذ کی وجہ سے بیمار کو "حلوہ خوب است دیگر بیارید" کے مقولہ کے دہرانے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اور وہ زیادہ کھائے ہوئے چنداں نقصان بھی نہیں دیتے۔ مگر سم الفار و شنگرف ایسی ہی ادویات کو اگر جلد فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے زیادہ کھالیا جائے تو اس کا نتیجہ بجز اس کے نہ مرض رہے۔ نہ مریض' اور نہیں نکلا کرتا۔ لہٰذا قدر خوراک میں اپنی جانب سے اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔

(۸۲) کشتہ سم الفار

از جناب مولانا مولوی حکیم فضل اللہ صاحب رام پوری

دھتورہ سیاہ کا پھل جو کہ خشک نہ ہو گیا ہو یعنی ابھی تر ہو لے کر اس میں چھ ماشہ سم الفار کی ڈلی رکھ کر اس کو خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ میں دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور جب آگ خود بخود سرد ہو جائے تو نہایت احتیاط سے نکال لیں۔ سفید کشتہ ہو گئی ہوگی۔

خوراک: آٹھ چاول مکھن میں دیں۔

فوائد: دمہ، استسقی اور ضعف باہ کے لیے لاجواب چیز ہے۔

(۸۳) جوہر سم الفار

جو کہ بے حد مسک اور غضب کی تاثیر کا حامل ہے۔

جو لوگ مسک ادویات کے متلاشی ہیں ان کے لیے یہ جوہر بے حد مفید اور غضب کی تاثیر کا ثابت ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ قوت اساکیہ میں معتد بہ اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ قوت باہیہ بھی ترقی کر جاتی ہے۔ اگرچہ چند روز تک بار پرہیز استعمال کرا دیا جائے تو قدرتی طور پر اساک پیدا ہو کر مرض سرعت انزال کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہ جوہر ایک سنیاسی صاحب ہر وقت اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔

ترکیب جوہر سم الفار

ثمر دھتورہ خام یعنی دھتورے کے ایسے کچے پھل جن میں ابھی تک چکناہٹ و دہنیت نہ پڑی ہو لے کر کھرل میں کوٹ لیں۔ اور خوب پس جانے پر ململ کے صاف رومال وغیرہ میں ڈال کر نچوڑ لیں۔ اس کا پانی نکل آئے گا اب اس پانی کی آمیزش سے تین یوم تک سم الفار سفید ایک تولہ کو کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ان کو سایہ میں خشک کر کے دو پیالیوں کے اندر گل حکمت کر کے بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ اور اوپر کے پیالے سے باحتیاط کھرچ کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے کھائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد: یہ جوہر نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ ایک ہفتہ تک کافی ہے۔ قوت اساکیہ کئی گنا بڑھ جائے گی اور وقتی طور پر فائدہ حاصل کرنے کو ایک چاول دو گھنٹے پیشتر کھلا دیں۔ اساک لائے گا۔

(۸۴) روغن سم الفار

یہ نسخہ بھی جناب مولوی حکیم فضل صاحب رام پوری کا عطیہ ہے۔ جو کہ متلاشیان باہ کے لیے اکسیری صفات کا حامل ہے صاحب ضرورت بنا کر استفادہ حاصل کریں۔

ھوالشافی: دھتورہ سیاہ کے تازہ پتے پانچ سیر ایک گھڑے میں بھریں اور اس کے درمیان سم

الفار سیاہ کی ڈلی پانچ تولہ کی رکھ کر گھڑے کا منہ بند کر کے چولہے پر رکھ کر بارہ گھنٹے متواتر نیچے آگ جلا دیں۔ اور پھر سرد ہونے پر نکال کر اس ڈلی کو بذریعہ آتش شیشی پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے ایک سینک پان پر لگا کر مریض کو کھلائیں بے اندازہ قوت پیدا کرے گا۔ مگر یہ لازم ہے کہ ایسا سیاہ ہو جس کے پتے اور تخم سب سیاہ ہوں۔

(۸۵) کشتہ ابرک

جو کہ بے حد مغلظ و ممسک شمار کیا جاتا ہے۔

ابرک سیاہ پانچ تولہ کو چھ گھنٹہ تک شیرہ برگ دھتورہ میں پیسیں۔ اور پھر اس کی گولی بنا کر کوزہ میں بند کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کم از کم بیس اور زیادہ سے زیادہ چالیس آگ پوری دیں۔ بس ہمہ صفت موصوف کشتہ تیار ہے نہایت لاجواب چیز ہے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں دیں۔ مقوی باہ و ممسک شدید ہے اور بخاروں کی باری روکنے کے لیے کونین سے بدرجہا بہتر ہے۔

خوراک : دو رتی بفضلہ ایک حد دو خوراک میں بخار کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

آخری تحفہ

(۸۶) اکسیری مقوی باہ

جس سے کمزور سے کمزور انسان کے چہرہ پر بھی صحت کی سرخیاں دوڑنے لگتی ہیں۔

ھوالشافی : شنگرف رومی عمدہ ایک تولہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ اس کی چمک معدوم ہو جائے۔ بعدہ دھتورہ کے کچے پھلوں کا پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ چار تولہ پانی بذریعہ کھرل جذب ہو کر خشک سفوف ہو جائے۔

اب اس کا وزن کر لیں اور دوا سے دو چند کشتہ فولاد شامل کر کے پھر خوب باریک پیسیں۔ اکسیر مقوی تیار ہے۔

خوراک : دو رتی صبح و شام ہمراہ مکھن یا ملائی میں غذا مرغن استعمال کریں۔ گھی دودھ خوب ہضم ہو گا۔ غذا جزو بدن بنے گی۔ مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے۔